وقت کی حفاظت وقدردانی اوراس کا صحیح استعمال

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ رَبَّنَا وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَخَاتَمُ رُسُلِكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ**)(١).

حضرات گرامی !میرے ایمانی بھائیو! وقت انتہائی عظیم نعمت اور بہت قیمتی دولت ہے آدمی کو ہردن اس نعمت سے چوبیس گھنٹے ملتے ہیں اور دنیا کا ہر آنے والادن یہ اعلان کرتا ہے کہ میں ایک نیادن ہوں اور میرے اوقات کے اندر جو بھی عمل کیا جاتا ہے میں اس پر گواہ ہوں اور آج کا سورج جب غروب ہوجائے گا توپھر قیامت تک میں کبھی پلٹ کر نہیں آوں گا(٢) یقیناوقت بہت تیزی سے گذر جاتا ہے اور اپنے پیچھے اوقات وایام اورماہ وسال کو چھوڑ جاتا ہے، نبی رحمۃ للعٰلمین ﷺ نے ہمیں وقت کو غنیمت سمجھنے کی تعلیم دی ہے اور اس کے گذرنے سے پہلے اس کو صحیح طور پر استعمال کرنے کی تاکید کی ہے چنانچہ آپ ﷺ نے اپنے ایک صحابی کو نصیحت کرتے ہوئے ارشاد

(١) الحشر: ١٨.
(٢) غذاء الألباب شرح منظومة الآداب ٣٥٣/٢.

فرمایا:«اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ». وَذَكَرَ مِنْهَا:«وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ»[(۱)].پانچ نعمتوں کو پانچ حالتوں سے پہلے غنیمت سمجھو آنحضرت ﷺ نے انہیں پانچ میں یہ بھی ذکر فرمایا کہ اپنی فرصت وفراغت کو اپنی مشغولی سے پہلے غنیمت جانو اور فرصت کو نفع بخش کاموں میں استعمال کرلو وقت کی اہمیت کا اندازہ اسی سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ ربّ العزت جلّ جلالہ نے قرآن کریم کی مختلف آیات میں اس کی قسم کھائی ہے کسی آیت میں وقتِ صبح کی قسم کھائی ہے توکسی میں فجر کے وقت کی، کہیں دن کی قسم کھائی ہے توکسی جگہ وقتِ عصر کی چنانچہ سورۂ ضُحیٰ میں ارشاد ہے﴿وَالضُّحَى * وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى﴾.قسم ہے چڑھتے دن کی روشنی کی اور رات کی قسم جب وہ چھاجائے

اللہ کے نیک بندو! عقل مند انسان اپنا نظام الاوقات مرتب کرتا ہے اور متوازن انداز میں ہر کام کیلئے وقت کو منقسم کرتا ہے اس طرح وہ اپنے وقت کا صحیح استعمال کرتا ہے پس وہ وقت کا ایک حصہ اپنے رب کی عبادت کیلئے مختص کرتا ہے جس میں وہ کتابُ اللہ کی تلاوت کرتا ہے اس کی آیات میں غوروفکر کرتا ہے قرانی ہدایات پر عمل کرتا ہے نمازوں کی پابندی کرتا ہے اورانہیں اللہ اور رسولُ اللہ کے مقررکردہ وقت پر ادا کرتا ہے باری تعالیٰ کا فرمان ہے﴿إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا﴾[(۲)] بیشک نماز تو ایمان والوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے، اسی طرح عاقل بندہ اپنے وقت کا ایک حصہ اپنے والدین کیلئے فارغ کرتا ہے جس میں وہ ان کی خدمت کرتا ہے ان کے ساتھ بیٹھتا ہے ان کی خیریت دریافت کرکے اطمینان حاصل کرتا ہے اللہ کے فرمان پر عمل کرتے والدین کے ساتھ گفتگو کرتا ہے اوران کی راحت وانسیت کا سامان فراہم

---

(۱) الحاكم في المستدرك ٣٠٦/٤.
(۲) النساء: ١٠٣.

کرتا ہے باری تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ کا ارشاد ہے (وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا)[١] اور دنیا میں والدین کے ساتھ بھلائی کے ساتھ بسر کرو، کامیاب انسان اپنی فیملی اور اپنے بچوں کیلئے اپنے وقت کا بڑا حصہ مختص کرتا ہے جس میں وہ اپنے اہل وعیال کے پاس رہتا ہے ان کیلئے مونس اور معاون بنتا ہے اپنے بچوں اور بچیوں کو اپنے ساتھ بٹھاتا ہے اور ان کیلئے معلم ومربی کا کردار ادا کرتا ہے نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ کا ارشاد ہے: «خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ»[٢] وہ آدمی تم میں سب سے زیادہ اچھا اور بھلا ہے جو اپنے اہل وعیال کے حق میں زیادہ بھلا ہو، مؤمن بندہ اپنے اقارب اور رشتہ داروں کی ملاقات کیلئے نیز اپنے پڑوسیوں اور دوستوں سے بات چیت کے لئے بھی اپناوقت مختص کرنے کا خواہاں رہتا ہے اسی طرح اہلِ علم وحکمت اور اصحابِ فضل وتجربہ کی صحبت میں بیٹھنے کیلئے وقت نکالتا ہے تاکہ ان کے چشمۂ علم سے سیراب ہو ان کے تجربات سے فائدہ اٹھائے اور ان کی ذکاوت وذہانت سے مستفید ہو ایک عالم دین فرماتے ہیں علم وحکمت والوں کی مجلسِ میں بیٹھا کرو کیونکہ ان کی صحبت میں بیٹھنا بسا غنیمت اور بہت مفید ہے[٣] یا اللہ ہمارے وقت میں برکت عطا فرما اور اس کو ایسے کاموں میں استعمال کرنے کی توفیق عطا فرما جن سے ہم کو اور ہمارے معاشرے کو نفع اور فائدہ پہونچے اور ہمارے وطن کو رفعت وترقی حاصل ہو نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے

(سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ* وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ).

---

(١) لقمان: ١٥.
(٢) الترمذي: ٣٨٩٥.
(٣) حلية الأولياء (٧/٢٨٤) والقائل هو: سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُقَلِّبِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، حَثَّنَا عَلَى اغْتِنَامِ الْأَعْمَارِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ الْأَطْهَارِ، وَصَحَابَتِهِ الْأَخْيَارِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الْقَرَارِ.

میرے نمازی بھائیو اور عزیز دوستو! جن افضل اعمال اور بہتر کاموں میں انسان اپنا وقت لگاتا ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ اپنے کام میں کوئی کمی کوتاہی نہ کرے اور ڈیوٹی کے وقت اور گھنٹوں کو پورا کرنے کا اہتمام کرے اور کام کی ذمہ داریوں کو مستعدی اور مہارت سے انجام دے کیونکہ ملازمت اور کام ایک معاہدہ ہے جسکی پاسداری ضروری ہے یہ ایک امانت ہے جسے ادا کرنا لازمی ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے: (وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ)(١) اور جو لوگ امانتوں اور عہدوں کی رعایت کرنے والے ہیں، اسی طرح آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنے دن کا کچھ وقت نفع بخش مطالعہ، بامقصد اسٹڈی، مسلسل تعلیم اور مفید فکر و ریسرچ میں استعمال کرے اس طرح اپنے علم و ادراک میں وسعت اور اپنی معلومات میں اضافہ کرے اپنی مہارتوں کو تکمیل اور اپنی صلاحیتوں کو ترقی بخشے اللہ ربُّ العزت کا فرمان ہے: (أَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ)(٢). بھلا کیا انہوں نے اپنے دلوں میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں کو کسی مقصدِ برحق کے بغیر نہیں پیدا کر دیا

---

(١) المؤمنون: ٨.
(٢)الروم: ٨.

اللہ کے نیک بندو ! اوپر بیان کی گئی خصلت وخوبی کی بدولت انسان کی زندگی نیک اعمال اور کامیابیوں سے پُر ہوجاتی ہے پس وہ تمام لوگوں میں سب سے افضل آدمی بن جاتا ہے رسولِ رحمت ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ سب سے اچھا اور بہتر آدمی کون ہے ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: «**مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ**»[1]. جسکی عمر لمبی ہو اور اسکا عمل اچھا ہو، مہذب اقوام اور کامیاب افراد اپنے بچوں اور نئی نسلوں میں وقت کی قدر واہمیت پختہ کرتے ہیں اور اسکے صحیح استعمال کی تاکید کرتے ہیں پس انکی حصولیابیوں میں خوب زیادتی ہوتی ہے اور انکی ترقیات میں اضافہ ہوتا ہے،

هَذَا وصَلِّ اللَّهُمَّ وسَلِّمْ وبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وعَلَى آلِهِ وصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاحْرُسْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيْخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) الترمذي: ٢٣٢٩.